إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ (القرآن)

ترجمہ: بے شک منافقین جہنم کے سب سے گہرے گڑھے میں ہیں۔

اقرار سے انکار تک

مرتبہ

قاضی غلام رسول غازی سیالوی

اہل السنۃ پبلی کیشنز دینہ ضلع جہلم

﴿اِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ﴾

بیشک منافق آگ کے گہرے گڑھے میں ہیں (النساء:۱۴۵)

اقرار سے انکار تک

منافقت ہی منافقت

الف دین کے قلم سے ب دین کے نام

مؤلف

حضرت الحاج مولانا قاضی غلام رسول سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

محمدی شریف ضلع جھنگ

اھل السنۃ پبلی کیشنز گلی شاندار بیکرز منگلا روڈ دینہ

0321-7641096,0333-5833360

نام کتاب---------**اقرار سے انکار تک**

مصنف----------غازی غلام رسول سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

تزئین واہتمام-------محمد ناصر الہاشمی

کمپوزنگ--------محمد ناصر الہاشمی

تعداد-----------گیارہ سو

اشاعت بار سوم-------اکتوبر 2008

ناشر-----------**اہل السنہ پبلی کیشنز جہلم**

قیمت-----------60روپے

ملنے کے پتے

اہل السنہ پبلی کیشنز گلی شاندار بیکرز منگلا روڈ دینہ جہلم

فون نمبر: 0321-7641096 ، 0333-5833360

جامع مسجد فاروقیہ محلہ عثمان آباد چنیوٹ ضلع جھنگ

ڈاکٹر ریاض احمد جاوید سیالوی، جنید کلینک، گلی اصلاح ہائی سکول چنیوٹ

مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرک اے فیصل آباد 041-2626046

احمد بک کارپوریشن راولپنڈی 051-5558320

تعارف

حضور غازی ملت غازی غلام رسول سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

خدمت دین، اصلاح امت، دعوت الی اللہ وعظ وتذکیر اور تزکیہ باطن کی عظیم ذمہ داریوں کو نبھانے کے لیے انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد اللہ تعالی ہر دور میں افراد ورجال کو منتخب فرماتا رہا ہے انبیاء کرام کے یہ ورثاء اور نائبین دنیا و مافیہا سے بے نیاز ہو کر اس کے دین کی سربلندی کے لئے ہر باطل کے آگے سینہ سپر رہے۔ اس طرح دین متین کا یہ ٹھنڈا میٹھا شفاف پانی بغیر کسی گدلا اور میلے پن کے آج ہمارے پاس موجود ہے۔

انہی عظیم افراد میں سے ایک نام غازی ملت مولانا غازی غلام رسول سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے آپ کی ولادت ضلع جھنگ کے مشہور قصبہ محمدی شریف میں 1945ء میں ہوئی والد گرامی الحاج الحافظ قاضی غلام محمد ضیائی سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کا شمار علاقہ کے صوفیاء میں ہوتا تھا ان کی ساری زندگی تدریس قرآن مجید کی نذر ہوئی اور ڈیڑھ ہزار کے قریب لوگوں نے آپ سے قرآن مجید حفظ کیا۔

غازی ملت نے نیک سیرت والدین کے زیر سایہ ابتدائی تعلیم وتربیت کے مراحل طے کیے ناظرہ قرآن مجید کی تکمیل کے بعد گورنمنٹ اسلامیہ ہائی سکول سے 1962ء میں میٹرک کا امتحان اعلی نمبروں میں پاس کیا۔ اسلامیہ ڈگری کالج چنیوٹ سے 1966ء میں بی۔اے، 1967,68ء میں بی۔ایڈ اور پنجاب یونیورسٹی سے ایم۔اے اسلامیات کا امتحان پاس کیا۔ بی۔اے، بی۔ایڈ کے بعد محکمہ تعلیم میں درس وتدریس کا فریضہ اختیار کیا۔

ذہنی وطبعی رجحانات: آپ کے والد گرامی نے اپنے پیر ومرشد سے دعا کروائی تھی کہ یا اللہ

ساتھ گارڈ رکھ لیں لیکن آپ ہمیشہ یہی جواب دیتے کہ! میں تو خود مقام مصطفیٰ ﷺ عظمت صحابہ اور ناموس پنجتن کی گارڈ ڈیوٹی کر رہا ہوں اور ایک محافظ بھلا اپنے لئے محافظ کیسے رکھ سکتا ہے میری حفاظت اللہ رب العزت فرمائیں گے۔

جب ایک بدمذہب نے کتاب ''غنچہ توحید'' لکھی تو آپ نے اس کا بڑی جرأت کے ساتھ جواب دیا جس کے نتیجے میں آپ کو جیل جانا پڑا لیکن پھر بھی کوئی پرواہ کیے بغیر ہمیشہ حسینی کردار ادا کرتے رہے۔

جب بھی کبھی ضمیر کے سودے کی بات ہو
ڈٹ جاؤ تم حسین کے انکار کی طرح

دینی تبلیغی اور علمی خدمات: شروع ہی سے آپ نے چنیوٹ کو تبلیغی سرگرمیوں کا مرکز بنایا اور آخر وقت تک خواہ وہ ملکی سطح پر کسی بھی جگہ بطور سرکاری ملازم کام کرتے رہے پھر بھی انہوں نے اپنی ساری کاوشوں سے چنیوٹ کو منور کیا۔

[1] سلسلہ خطبہ جمعۃ: آپ نے جامعہ مسجد فاروقیہ محلہ عثمان آباد شہر چنیوٹ میں باقاعدگی سے سلسلہ وار خطبہ جمعہ کا آغاز کیا جس کے فوراً بعد دیکھتے ہی دیکھتے سامعین کی تعداد سینکڑوں تک پہنچ گئی پنجاب اور مختلف اضلاع بلکہ پاکستان کے مختلف گوشوں سے کئی افراد خطبہ جمعۃ سننے اور اپنے ایمان وعمل کی تازگی کا سامان حاصل کرنے کے لئے جوق درجوق آنے لگے بفضلہ تعالیٰ ایمان واستقامت ومحبت خشیت الٰہی عشق واطاعت رسول ﷺ درد وسوز کیف ومستی عبادات ومعاملات کی اصلاح تزکیہ نفس جلائے باطن تہذیب اخلاق ایثار وقربانی اخلاص اور حسن عمل کی دولت سے خود کو بہرہ ور کرنے کے ساتھ ساتھ کثیر تعداد میں افراد کی یہ ذہنی اور عملی تبدیلی کسی وقت ضرور انشاء اللہ تعالیٰ معاشرے میں اسلامی اقدار کی بحالی کا سبب ہوگی۔

[2] دارالعلوم جامعہ غوثیہ قمر الاسلام کا قیام: مرکزی جامعہ مسجد فاروقیہ کے متصل دارالعلوم جامعہ غوثیہ قمر الاسلام کی بنیاد رکھی جس میں حفظ وناظرہ کے علاوہ درس نظامی کی کلاسز کا اجرا کیا جو آج تک جاری وساری ہے اور ہزاروں فرزندان اسلام اس سے فیض یاب ہو رہے ہیں۔

[3] ختم نبوت اکیڈمی کا قیام: جامعہ قمر الاسلام میں ختم نبوت اکیڈمی کی بنیاد رکھی جس کے تحت لائبریری کا قیام کر کے اس میں ہر قسم کی کتابیں رکھی گئیں جن سے امت مصطفیٰ ﷺ کو مستفیض کیا جاتا رہا دوست احباب ودیگر ملنے والوں کو اپنی تصانیف ودیگر کتب کے تحائف دیئے جاتے تھے اور ختم نبوت پر کورس کروائے جاتے اور مقالات کی صورت میں انہیں شائع کیا جاتا تھا۔

[4] عظمت تاجدار ختم نبوت کانفرنس: ختم نبوت کے محاذ پر عملی کام کرنے کے لئے آپ نے 1986ء سے لیکر 1994ء تک آل پاکستان متحدہ اہل سنت والجماعت چنیوٹ کی مرکزی جگہ پبلک پارک میں عظمت تاجدار ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد کیا۔ جس میں ملک بھر سے علمائے کرام اور مشائخ عظام شرکت کرتے۔ شرکت کرنے والوں میں امام شاہ احمد نورانی صدیقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، مجاہد اہل سنت مولانا عبدالستار خاں نیازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، حضرت خواجہ محمد حمید الدین سیالوی، قائد انقلاب پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری، مناظر اسلام علامہ سعید احمد اسعد صاحب، حاجی محمد حنیف طیب، صاحبزادہ اختر رسول صاحب، علامہ مفتی ممتاز احمد نعیمی صاحب، قاری محبوب عالم صاحب، طالب علم رہنما حمایت علی چوہدری لاہور ودیگر حضرات بھر پور شرکت فرماتے اور یہ کانفرنس تین روز تک جاری رہتی ختم